میری دو مورمن مشنریوں کے ساتھ مُلاقات

ڈاکٹر۔ڈین ہیلینڈ

11مارچ،2006،ہفتہ کے دن، تقریباً صبح گیارہ بجے، میرے دروازے پر دستک ہوئی،اور جب میں نے اِسے کھولا، میری چوکھٹ پر دو مورمن مشنری تھے۔ میں یہ دیکھ کر باغ باغ ہو گیا کہ میرے پاس اِن دو نوجوانوں کے ساتھ کچھ بانٹنے کا موقع تھا، غرض میں نے دوروازہ کھول دیا اور اُنہیں اپنے کمرے میں آنے کی دعوت دی، وہ ایک صوفے پر بیٹھ گئے اور میں دوسرے پر،اور میں نے اُن سے کہا کہ وہ اُس کے ساتھ آگے بڑھیں جو کچھ اُنہوں نے کہنا تھا۔

ایلڈر روائٹ اور ایلڈر سمتھ نے کہا کہ اگر ہم دعا کے ساتھ آغاز کر سکتے ہیں۔ میں نے کہا،" بے شک!"

جبکہ ایلڈر روائٹ نے اپنے بازووں کو خالص مورمن دعائیہ انداز میں کراس کیا، میں اِس پر غور کرنے پر ششدر رہ گیا کہ ایلڈر سمتھ نے ایسا نہ کیا۔ یہ مختصر تھی، لیکن ایک موزوں دعا تھی، جسے ایلڈر روائٹ کے ذریعہ ایسا کہا گیا کہ وہ وہاں میرے لیے یسوع مسیح کی انجیل کو بیان کرنے کے لیے آئے تھے، کہ کیسے ہمارے آسمانی باپ نے ہم سے محبت رکھی، اور ہمارے خاندان کتنے اہم ہیں۔ اُس نے میرے مذہبی الحاق کے بارے پوچھا، اور میں نے اُسے بتایا کہ میں نئے سرے سے پیدا ہوا مسیحی ہوں، جو تولسہ، اوکلاہوما میں ایونجلسٹک ٹیمپل کا رکن ہوں، جو کہ پینٹی کاسٹل ہولینس کا عقیدہ تھا۔

اُس نے کہا کہ اُسے یقین تھا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی محبت پر متفق ہیں، کہ کیسے اُس نے اپنے بیٹے، یسوع مسیح کو ہمارے گناہوں کی خاطر مرنے کے لیے زمین پر بھیجا اور روح القدس کو، جسے ہماری راہنمائی کرنا تھی اور یہاں زمین پر پوری زندگی ہمارے ساتھ رہنا تھا۔ میں نے کہا میں اُس کے ساتھ متفق ہو سکتا تھا ماسوائے اُس جنسی الجھاو کے جسے مورمن " آسمانی باپ" کی اصطلاح کے معنی کے متعلق سکھاتے ہیں۔

"پھر، آپ کیسے خیال کرتے ہیں کہ خدا نے دُنیا کو پیدا کیا؟" اُس نے پوچھا۔

" اُس کے کلام کی طاقت کے وسیلہ" میں نے جواب دیا۔1

اِس نے اُسے کسی طرح پیچھے کی طرف دھکیل دیا، لیکن میں نے جاری رکھا۔ مسلمان مسیحیوں کے یہ ایمان رکھنے پر الزام لگاتے ہیں کہ خدا باپ مریم، یسوع کی ماں کے ساتھ جنسی تعلق رکھتا تھا۔ بے شک، ایہہ یہ مہمل خیال ہے، لیکن جوزف سمتھ، اپنے ہمسایوں کے مطابق، مورمن کی تیار کردہ کتاب کو پھیلانے سے پہلے قرآن کا بہت بڑا مدح تھا۔ اور جوزف سمتھ نے اسلام سے بہت سی چیزوں کو اخذ کر لیا جب اُس نے اپنے نئے مذہب، مورمن ازم کا آغاز کیا2۔

"میں کسی جگہ ایسا کہنے کے بارے سُن چکا ہوں کہ خداوند، ہمارا آسمانی باپ، مریم کے ساتھ جنسی تعلق رکھتا تھا،" اُس نے کہا، کسی قدر رسوا کرنے کو ظاہر کرتے ہوئے۔

" جی ہاں"، میں نے جاری رکھا،" اور یہی ہے جو بریغیم ینگ نے سکھایا، کہ،" الوہیم" زمین پر آیا اور یہاں زمین پر یسوع کے لیے زمینی بدن منظرِ عام پر لانے کے لیے مریم کے ساتھ جنسی تعلق رکھتا تھا۔"3

اُس نوجوان نے نبیوں کی اہمیت بارے بات کرنا جاری رکھا۔ اُس نے کہا کہ خود آدم ایک نبی تھا، جس سے خدا نے دُنیا کی پوری تاریخ میں بنی نوع انسان سے بات کی، اور یہ کہ پُرانا عہد نامہ انبیاء سے بھرا ہوا ہے۔ اُس نے عاموس 3 : 7 کو پڑھا،" یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گذار نبیوں پر پہلے آشکارہ نہ کرے۔" پھر اُس نے بتایا کہ کیسے خدا نے آج نبیوں کو کلیسیا میں رکھا تاکہ وہ کلیسیا کی راہنمائی کریں اور خدا کے لوگوں سے بات چیت کریں۔

1عبرانیوں 11 : 3' *ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔*" پیدائش، 1 باب، تخلیق کی بات کر رہا ہے، بائبل وقت بہ وقت کہتی ہے،" اور خداوند نے کہا، روشنی، فلک، خُشک زمین، گھاس، درخت، روشنی، مخلوقات ہو جا،" وغیرہ، وغیرہ۔

2آر۔ سی۔ ویوانس، مورمن کلیسیا میں چالیس برس۔ میں نے اِسے کیوں چھوڑا (1920، آر پی ٹی، آزادی، ایم او: ایکس آر ایل ڈی ایس فار جیز ز، این۔ ڈی۔) ،32۔

3مورمن کلیسیا کی قانونی حیثیت، جرنل آف ڈس کورس (گفتگو کا روزنامہ) ، والیم۔8، صفحہ 115،211۔

میں نے کہا" میں متفق ہوں" "کہ خدا نے نبیوں کو کلیسیا میں رکھا، کیونکہ اعمال کی کتاب میں یہاں کلیسیا میں انبیاء تھے4۔ بہر کیف، وہ واضح طور پر کلیسیا کے سربراہ نہیں تھے۔ درحقیقت، 1 کرنتھیوں 12 : 28 میں، یہ کہتی ہے،" اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کیے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دکھانے والے،" وغیرہ۔

" جی ہاں" ایلڈر روائٹ نے کہا۔" میں اِسے محض کسی اور دن پڑھ رہا تھا۔ لیکن میرا خیال ہے کہ آپ اِس بات پر متفق ہونگے کہ خدا نے پطرس کو کلیسیا میں ایک خاص مقام دیا۔ متی 16 : 18 میں، یسوع نے اُس سے کہا،" تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناوں گا"۔ اور 19 آیت میں اُس نے پطرس سے کہا،" میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دونگا اور جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا رہے گا اور جو کچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلا رہے گا۔"

"بالکل ٹھیک!" میں نے کہا،" پطرس نے پینتی کوست کے دن یہودیوں کے لیے پہلا واعظ کیا، اور کرنیلیس کے گھر پر، اُس نے غیر قوموں کے لیے پہلا واعظ کیا۔ وہ یقیناً بادشاہی کی کنجیاں رکھتا تھا! بہر حال، آپ کو اِس کے معنی حاصل کرنے کے لیے مکمل عبارت کو پڑھنا ہے۔ آپ اِن آیات سے بالکل اُسی معنی کو اخذ کر رہے ہیں جسے رومن کیتھولک کلیسیا کرتی ہے جب وہ پطرس کے پہلا پوپ ہونے کے طور پر بات کرتے ہیں!"

اگر آپ مکمل اقتباس پر نظر ڈالتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ یسوع نے سوال پوچھا تھا:" کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟" کچھ فرضی جوابات کے بعد، یسوع نے کہا: "مگر تُم مجھے کیا کہتے ہو؟" یہ جاری رہتی ہے:

16۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔"

18۔اور میں بھی تُجھ سے کہتاہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گااور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔"(متی16 : 13 -18)

میں نے جاری رکھا،" یسوع مسیح خود کلیسیا کے کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ شاگردوں کی تعلیمات اور اعتقادات کلیسیا کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ تعلیمات اور اعتقادات نئے عہد نامے پر محیط ہیں۔ یسوع نے پطرس کے نام کو، پطرس کے طور پر استعمال کیا، جس کا یونانی میں مطلب،" چٹان کا ٹکڑا" ہے، جو پیٹرایا" وزنی چٹان" کو بیان کرتا ہے، جس پر کلیسیا قائم ہوئی۔ یہ مضبوط چٹان خداوند کی طرف سے مکاشفہ ہے کہ یسوع مسیح درحقیقت خدا ہے اور جسے دُنیا کی نجات کے لیے خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا! یہ نسبتی تعبیر رکھتا ہے، نہ کہ جنسی! اور یہ پطرس جیسا ایمان ہے، اُس کا الٰہی مکاشفہ جو مسیح ہے، جو لوگوں کو خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے قابل بناتا ہے!

ایلڈر روائٹ نے کہا"ہاں، کسی ایک کو لازماً خدا کی طرف سے مکاشفہ رکھنا تھا"۔" پھر آپ متفق ہیں کہ یہاں رسول تھے۔"

"میں نے کہا، جی ہاں، میں متفق ہوں کہ رسولوں نے کلیسیا کی بنیاد رکھی،" ۔نئے عہد نامے کی کچھ کتابیں شاگردوں (رسولوں) نے تحریر کی تھیں۔ دیگر اُن آدمیوں کے وسیلہ لکھی گئیں جن کی خدمات اور تعلیمات کی تصدیق موزوں طور پر اُن سے کی گئی تھی، اور اسی لیے آج ہم نئے عہد نامے کو خدا کے کلام کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ اور میرا ایمان ہے کہ یہاں آج رسولی خدمت ہے، لیکن اُس معیار پر نہیں جیسی اصل بارہ رسولوں کے طور پر تھی۔ بارہ رسولوں کی خدمت بہت یکتا تھی۔ وہ مسیح کی زمینی خدمت کے چشم دید گواہ تھے۔"

میں نے جاری رکھا کہ،" اعمال 1 کے مطابق، یہوداہ اسخریوتی کو تبدیل کرنے کے معاملے میں جو اپنے شاگرد ہونے کے رتبہ سے گِر گیا، دوسرے رسولوں نے کہا کہ کسی ایسے شخص کے ساتھ ہونی چاہیے جو اُس کا یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لینے کے وقت سے اپنی قیامت کے بعد آسمان پر اُٹھا لیے جانے کے وقت تک یسوع مسیح کی زمینی خدمت کا گواہ رہا ہو۔(اعمال1 : 21 -22)۔

4اعمال کی کتاب میں انبیاء کی شناخت میں اگبس(11 : 27 -28،21 : 10 -11) اور مبشر فلپس کی بیٹیاں شامل ہے(21 : 8 -9)

یہاں تک کہ پولس رسول بھی اِس تقاضے کو پورا نہ کر سکا! اور مکاشفہ 21 : 14 میں، ہم سیکھتے ہیں کہ اُن بارہ رسولوں کے نام نئے یروشلیم کی بارہ بنیادوں پر لکھے گئے ہیں!"

میں نے کہا،" غرض آپ دیکھیے، وہ بارہ شاگرد جو یسوع کے ساتھ رہے اُنہوں نے اپنے مشن کو انجام نہ دیا۔ اُنہوں نے کلیسیا کی بنیاد رکھی اور ہمیں نیک نیتی کے ساتھ اِس راہنما تحریک میں چھوڑ دیا جو کہ نیا عہد نامہ ہے۔"

" جی ہاں، برہ کے رسول بہت خاص تھے،" ایلڈر روائٹ نے جاری رکھا۔" لیکن وہ دن آئے جب رسولوں کو لوگوں نے رد کیا۔ یسوع نے اُن سے کہا،' وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ میں خدا کی خدمت کرتا ہوں۔"(یوحنا16 : 2) پس وہ وقت آیا جب رسولوں کو رد کیا گیا اور قتل کیا گیا، اور کلیسیا صفحہ ہستی سے غائب ہو گئی۔ پھر دُنیا تاریکی کے دور میں جسے تاریک دور کے طور پر جانا جاتا ہے میں داخل ہو گئی۔ یہ 1820 تک ایسا نہ رہا کہ کلیسیا کی جوزف سمتھ کے وسیلہ تجدید ہوئی۔"

" ایک منٹ انتظار کیجیے" میں نے روکا۔" یسوع نے کہا،" میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناوں گا اور عالمِ ارواع کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔" کیا آپ کو مطلب ہے کہ رسولوں کی موت کے بعد، کوئی بھی جوزف سمتھ کے وقت تک خداوند سے براہِ راست تعلق نہیں رکھتا تھا؟ پھر کیا آپ سوچتے ہیں اُن سالوں کے لیے عالمِ ارواع کے دروازے کلیسیا کے خلاف غالب رہے؟ یہ اُس کے ساتھ متفق نہیں ہوتا جو یسوع نے بائبل میں کہا! آپ کو فوکسز بک آف مارٹرز کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔

"اچھا، آئیں آگے بڑھتے ہیں،" ایلڈر وائٹ نے کہا۔" میں اپنے ساتھی سے کہوں گا کہ وہ اسے یہاں سے آگے بڑھائے۔"

اِس مقام پر، ایلڈر سمتھ نے جوزف سمتھ کی بتائی ہوئی کہانی کو یاد کر کے حوالہ دیا کہ کیسے اُس نے روشنی کو دیکھا جو اُس پر اُتری جب وہ دعا میں مشغول تھا اور دو ذی رُتبہ شخص ظاہر ہوئے۔ ایک نے دوسرے کی طرف اشارہ کیا اور اپنے بیٹے کے طور پر اُس کا اعلان کیا، لہذا جوزف سمتھ نے دونوں باپ اور بیٹے کو دیکھا۔

میں چِلایا،" لیکن یہ ناممکن ہے!" " بائبل بہت شفاف ہے کہ باپ ایک روح ہے، ناقابلِ دید جسے کبھی کسی سے نہیں دیکھا گیا!" 5

اُس نے کہا،" لیکن موسیٰ نے خدا کو دیکھا تھا"۔

میں نے نشاندہی کی کہ،" موسیٰ کو صرف خدا کے پچھلے حصوں کو دیکھنے کی اجازت ملی تھی جب وہ وہاں سے گذرا"6۔ اگر یہی سب کچھ وہ موسیٰ کو دیکھا سکتا تھا، اُسے یقیناً پوری طرح جوزف سمتھ کے لیے ظاہر نہیں ہونا تھا! میرا خیال ہے کہ یہ درحقیقت یسوع مسیح تھا جو اپنی پہلے سے وجود رکھنے والی حالت میں تھا جس نے کسی طرح پُرانے عہد نامے کے ظاہر ہونے کو دکھایا۔ صرف یہی ایک چیز ہے جو سمجھ بناتی ہے جب ہم باپ کے ناقابلِ دید ہونے کا قیاس کرتے ہیں اور کسی بھی وقت نہ دیکھے جانے کے طور پر جیسے نئے عہد نامے میں واضح طور پر سکھایا گیا ہے۔"

اِس مقام پر، ایلڈر سمتھ نے بھر پور طور پر دیکھا اور جوزف سمتھ کے خدا کے سچے نبی ہونے اور مورمن کی کتاب کے خدا کی قدرت سے ترجمہ کیے جانے کے طور پر اپنی گواہی دینا شروع کی۔

میں نے کہا،" کیسے مورمن کی کتاب خدا کی قدرت سے ترجمہ ہوسکتی تھی جب مورمن کلیسیا خود اِس میں تقریباً چار ہزار تبدیلیاں کر چکی تھی؟" 7

---

[5] یوحنا 1 : 18، 4: 24، کلسیوں 1 : 15، 1 تیمتھیس 1 : 17

6 خروج 33" 18 -23

7 ٹینز، جرالڈ اور سینڈرہ، 3913، مورمن کی کتاب میں تبدیلیا، یُوٹالائٹ ہاوس منسٹری: سالٹ لیک سٹی، 1965۔

اُنہوں نے جواب دیا،" یہ محض گرائمری درستگیاں تھیں، نہ کہ تعلیمی تبدیلیاں،"۔

میں نے اصرار کیا، " نہیں، یہ تعلیمی تبدیلیاں بھی ہیں!" " 1981 میں، مورمن کلیسیا نے 2 نیفی 30 : 6 میں ایک لفظ کی تبدیلی کی: لفظ 'سفید' کو 'خالص' میں تبدیل کیا گیا تھا، جب جِلد کی لعنت کو لیمنڈیز سے مٹایا گیا تھا۔ اُس وقت تک، مورمن کلیسیا کی قانونی تعلیم یہ تھی کہ امریکن انڈین جنہوں نے مورمن کی کتاب پر ایمان رکھا اُنہوں نے اپنی جِلد کی لعنت کو کھودیا تھا اور سفید ہو گئے تھے۔ ایسا مورمن کی پوری کتاب میں رونما ہوا جب انڈین نے مسیح میں اپنے ایمان کو تبدیل کیا۔8 لیکن اِس کے وسیلہ اِس آیت میں ایسا ہونے کا وعدہ کیا گیا تھا، ایسا 1830 سے 1981 تک مورمن کی کتاب کی اشاعت کے وقت تک واقع نہ ہوا۔ بعد ازاں 1960 میں، مورمن کے نبی سپینسر ڈبلیو۔ کمبال نے ایل ڈی ایس جنرل کانفرس میں اِس کا اعلان کیا کہ اُس کا ایمان تھا کہ جب اُس نے تبدیل ہوئے انڈینز کے ساتھ مُلاقات کی، وہ سفید ہو گئے تھے۔9۔ لیکن آخر کار اُنہوں نے مورمن کی کتاب سے اِس لفظ کو تبدیل کر دیا اور انڈین کے سفید ہونے کے بارے اپنی تعلیم کو بھی بدل دیا۔ کلیسیا کی طرف سے بولنے والے جیری پی۔ چاہل کو اِس تعلیم کے تبدیل ہونے کی تصدیق کو ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے پیش کیا گیا تھا۔10

میں نے کہا، "آپ دیکھیں، مورمن کلیسیا درحقیقت ایک نسلی تنظیم ہے۔ اِس کی قانونی تعلیم یہ ہے کہ ایک دن دوسری نسلیں اپنی جِلد کی لعنت کو کھو دیں گیں اور سفید ہو جائیں گیں۔" (دیکھیے، یعقوب 3 : 8 مورمن کی کتاب میں سے) درحقیقت، نسلوں پر مورمن کلیسیا کی حقیقی تعلیم کو کھلے طور پر نہیں سکھایا گیا۔ صرف 1978 میں سیاہ افریقی نسل کو مورمن کہانت میں شمولیت کی اجازت دی گئی تھی، لیکن پھر، اُن کی نسل کے مٹائے جانے کے متعلق تعلیم تبدیل نہ ہوئی۔ یہ اب بھی ہے جو یہ ہمیشہ تھی۔ کہ ہابل کی اولاد پہلے جی اُٹھے اور اپنا اجر حاصل کرے اِس سے پہلے کہ افریکن نسل اپنی لعنت کو کھودے۔11

اِس مقام پر، دو مورمن مشنریوں کی کم ہمتی کو بہت زیادہ چھپانا پڑا۔

"میں اعتماد دلایا،" میں خود مورمن کی کتاب پر ایمان رکھنے والوں میں سے ایک تھا۔ میسوری میں میرے خاندان نے جو کچھ اُس کے پاس تھا اُسے بیچ ڈالا اور امریکن انڈینز کے لیے مورمن کی کتاب کی انجیل کی منادی کے لیے اروزونیہ چلا گیا۔(لیمنڈیز، مورمن کی کتاب کی زبان میں ہے)۔ ہم نے اُنہیں بتایا کہ مورمن کی کتاب کے وسیلہ مسیح پر ایمان کے ذریعہ انڈینز کے لیے دو عظیم وعدے تھے: سب سے پہلے، وہ اپنی جِلد کی لعنت کو کھو دیں گے اور سفید اور شادمان بن جائیں گے۔ دوسرے، اُس وقت یقینی طور پر، یسوع مسیح اُنہیں اِس براعظم سے تمام غیر ایمانداروں کو تباہ کرنے اور اپنا ملک واپس لینے کی اجازت دے گا!"

ایک ایلڈر نے پوچھا،" یہ کہاں ایسا کہتی ہے؟"

"مورمن کی کتاب میں کم از کم دو مقامات پر: 3 نیفی 16 اور 3 نیفی 21۔"

پھر میں نے اُن نوجوانوں میں سے ایک سے مورمن کی کتاب اُدھار لی اور 3 نیفی 16 کی طرف گیا اور یسوع مسیح کی طرف سے اُس کے مرُدوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد امریکن براعظم پر کہے گئے الفاظ کو پڑھنا شروع کیا:

---

8 مورمن کی کتاب، 1 نیفی 12 : 23، 3 نیفی 2 : 15 -16، یعقوب 3 : 5 -8

9 اصلاحی دور، 1960، صفحہ 922-23۔

10 سالٹ لیک ٹریبیون، 30 ستمبر، 1981۔

11 جرنل آف ڈسکورسز، والیم 2، صفحہ 143، والیم۔7، صفحہ 290 - 291، والیم۔11، صفحہ 272۔

10۔اور اُس دن جب غیر قومیں میری خوشخبری کے خلاف گناہ کریں گیں۔۔۔اور میری انجیل کی بھرپوری کو رد کریں گیں، دیکھو، باپ فرماتا ہے، میں اُن کے درمیان اپنی انجیل کی بھرپوری کو لاونگا۔

11۔اور پھر میں اپنے عہد کو یاد کروں گا جو میں نے اپنے لوگوں سے باندھا، اے اسرائیل کے گھرانے، اور میں اپنی انجیل کو اُن کے لیے لاونگا۔

12۔اور اے اسرائیل کے گھرانے میں تُجھے دکھاونگا کہ، غیر قومیں تُجھ پر اختیار نہ رکھیں گیں، لیکن اے اسرائیل کے گھرانے میں تیرے لیے اپنے عہد کو یاد کرونگا، اور تُو میری انجیل کی بھرپوری کے لیے آئے گا۔

13 لیکن اگر غیر قومیں توبہ کریں اور میری طرف مڑیں، تو باپ فرماتا ہے کہ، دیکھو اُن کا شمار میرے لوگوں کے ساتھ ہونا، اے اسرائیل کے گھرانے۔

14۔اور میں اپنے لوگوں کی برداشت نہ کروں گا، جو اسرائیل کے گھرانے سے ہیں، باپ فرماتا ہے کہ اُن کے درمیان جاو اور اُن کے ساتھ برتاو کرو۔

15۔لیکن اگر وہ میری طرف نہ مڑیں گے، اور میری آواز نہ سُنیں گے، میں اُن کی برداشت کرونگا، ہاں، میں اپنے لوگوں کی برداشت کرونگا، اے اسرائیل کے گھرانے، کہ وہ اُن کے درمیان جائیں، اور اُن کے ساتھ برتاو کریں، اور وہ نمک کی مانند ہونگے جو اپنا مزہ کھو چکا ہے، جو کسی کام کا نہیں ماسوائے کہ اُسے باہر پھینکا جائے، اور آدمیوں کے پاوں نیچے روندا جائے، اے اسرائیل کے گھرانے۔

16۔میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو باپ نے مجھے حکم دیا، وہی میں اِس ملک کے اِن لوگوں کو اُن کی میراث کے طور پر دونگا۔(میری تاکید)

"اُنہوں نے پوچھا،" انڈینز کا جواب کیا تھا؟"

میں نے کہا،" اچھا" ، وہ اِس خیال سے متاثر نہ ہونے کے طور پر دکھائی دیے کہ اُن کی جِلد کو تبدیل ہونے کی ضرورت تھی! اور جب اُن کے ملک کو واپس لینے کی بات ہوئی، تو ایک راہنما نے اپنے انگوٹھے کو میز پر رکھ کر دبایا اور کہا،' سفید آدمی ہمیں اپنے انگوٹھے کے نیچے رکھا ہے اور ہم کبھی اِس سے باہر نہیں نکلیں گے!' میں نے اروزانیہ میں پیپا انڈین پر رونما ہونے والی اِس گفتگو کو دیکھا جب میں لڑکا ہی تھا۔

اُن میں سے ایک نے بڑے وثوق سے کہا،" لیکن وہ یسوع کے الفاظ تھے! وہ درحقیقت رونما ہونگے!"

میں نے جواب دیا،" نہیں" یسوع نے کبھی ایسا نہیں کہا۔ یہ بائبل کا یسوع نہیں ہے!"

میں نے کہا، " مجھے شک ہے آپ ان چیزوں بارے بہت کچھ جانتے ہیں، آپ یہ جاننے کے لیے بہت تیز ہے کہ مورمن کلیسیا میں کونسی تبدیلیاں رونما ہوچکی ہیں۔ میں آپ کی مخلصی پر شک نہیں کرتا یا خدا کے لیے استعمال ہونے کی خواہش پر شک نہیں کرتا۔ لیکن آپ اِس بارے بہت کچھ نہیں جانتے جس پر آپ کی کلیسیا در حقیقت ایمان رکھتی ہے۔ یہ جاننے کے لیے کہ یہ سچی تعلیمات ہیں، آپ کو واپس جانا اور جرنل آف ڈسکورس میں قدیم مورمن واعظوں کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ مورمن تعلیم بالکل ایسی ہے جیسے یہ اُس وقت تھی، لیکن ردوبدل کے ساتھ۔ مورمن کلیسیا اپنے اراکین سے یہ توقع نہیں کرتی کہ وہ ان کتابوں کو پڑھیں۔ در حقیقت، یہ غیر مورمن کی حوصلہ شکنی کرتی ہے جو ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مورمن سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اِس کے قانونی اقتباسات کے لیے باہمی ہم آہنگی کی حد پر گفتگو کرنے کی کوشش کرتی ہے۔"

" بہر حال، اُن کے اپنے تعلیمی سیشن میں، مورمن اساتذہ مستقل طور پر اُن کے لیے حوالہ جات بناتے ہیں۔ میں نے سیٹلائٹ ٹی وی پر نور من چینل دیکھا، اور اُنہوں نے جرنل آف ڈسکورس سے لگاتار حوالہ جات سے اپنی تعلیمات کی وضاحت کی۔ نہیں، میں اُس نقطے پر پہنچا جہاں میں نے مضسوس کیا کہ سچی انجیل مکمل طور پر نئے عہد نامے پر محیط ہے۔ میں نے مکمل یقین دہانی کو حاصل کیا کہ میں جوزف سمتھ کے تمام مکاشفات کو سرِ راہ زوال پذیر ہونے دیتا اور آسمان کی طرف جا سکتا تھا۔ میرا ایمان یسوع مسیح اور اُس کی تعلیمات پر ہے جیسے یہ نئے عہد نامے میں محفوظ اور بیان کی گئیں ہیں۔ اگر یسوع مسیح مجھے بچاتا ہے، تو نہ جوزف سمتھ پر ایمان کی کمی نہ ہی مورمن کی کتاب مجھے میری روح کو کھونے دے سکتی ہے!

" کیونکہ تُم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔(1 پطرس 1 :23)۔

" اے پیارو! جس وقت میں تُم کو اُس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تُم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔" (یہوداہ 3)

اب مشنریز بے آرام ہوگئے اور اپنی برخاستگی چاہتے تھے، پس میں نے اُن سے کہا کہ وہ کچھ بھی کہیں جو وہ کہنا چاہتے تھے۔ جب اُنہوں نے جوزف سمتھ اور مورمن کی کتاب میں اپنے ایمان کے اقرار کی پھر سے تجدید کرنے کی کوشش کی، میں نے افسردگی کے ساتھ اُن کی اِس توثیق کی درستگی کی۔

"نہیں، یسوع جس بارے آپ بات کر رہے ہیں کہ وہ بائبل کا یسوع نہیں ہے۔ میں معافی چاہتا ہوں۔ آپ اُس کی تعلیم دے رہے ہیں جو نیا عہد نامہ 2 کرنتھیوں 11 میں بیان کرتا ہے:

4۔ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کسی دوسرے یسوع کی منادی کرتا ہے جس کی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اور روح تُم کو ملتی ہے جو نہ ملی تھی یا دوسری خوشخبری ملی جس کو تُم نے قبول نہ کیا تھا تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔۔۔"

13۔ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول ہیں۔۔۔ اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہیں۔

ہم دعا کے اِن الفاظ کے ساتھ اختتام کرتے ہیں جن میں نے اُن کے لیے دعا کرتے ہوئی راہنمائی کی، یہ کہ اُنہیں بلاشُبہ یسوع مسیح کی انجیل کی سچائی اور سچی نجات کو جاننے کی ضرورت ہے۔ میں اپنے مورمن اور مسیحی دوستوں کے فائدے کے لیے اپنے گھر میں اُن کی ملاقات کی تفصیل کو لکھنے کے لیے وقت لے چُکا ہوں۔ میری مخلصانہ خواہش یہ ہے کہ اِسے پڑھنے کے وسیلہ خداوند آپ کو برکت دے۔